(S_1996_9_53_55)

سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

احمد عمر سعید شیخ

بنام

ریاست اتر پردیش

21 نومبر 1996

[ایم۔کے۔مکھرجی اور ایس۔پی۔کردوکر، جسٹسز]

دہشت گرد اور تخریبی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، 1987 :

دفعہ 20 اے(1)-ایف۔آئی۔آر۔ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی عدم منظوری پر منسوخ کرنے کی استدعا۔ ایف۔آئی۔آر سب انسپکٹر آف پولیس کی شکایت پر دفعات 332، 307 اور 427 آئی پی سی، فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ کے دفعہ 7 اور ٹاڈا (TADA) کے دفعات 3 اور 4 کے تحت ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی پیشگی منظوری کے بغیر ریکارڈ کیا گیا۔منعقد : ایف۔آئی۔آر نہ صرف ٹاڈا کے تحت جرائم بلکہ آئی پی سی کے تحت جرائم کے لیے بھی ریکارڈ کیا گیا تھا۔جس کے لیے متعلقہ پولیس افسر ایف۔آئی۔آر درج کرنے کا مجاز تھا۔اس طرح کی منظوری کے بغیر- اس مرحلے پر ذیلی دفعہ 20 اے(1) کے تحت ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی منظوری کی عدم موجودگی نے صرف تفتیشی ایجنسی کو ٹاڈا سے متعلق جرائم کی تحقیقات کرنے کا حق دیا تھا لیکن F.I.R میں مبینہ دیگر جرائم کی تحقیقات کا اسے قانونی حق حاصل تھا۔اس کے علاوہ ایف۔آئی۔آر کے بعد درج کیا گیا تھا،ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے ٹاڈا کے دفعات 3 اور 4 کو شامل کرنے کے لیے منظوری طلب کی گئی تھی- ذیلی دفعہ 20 اے(1) کے تحت مطلوبہ اتھارٹی کی منظوری کے ساتھ پیش کی گئی تفتیشی فرد جرم مکمل ہونے پر۔چارجز منسوخ کیے جانے کے قابل نہیں ہیں۔

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبر 680 آف 1996۔

ایف آئی آر نمبر 245/94 سے متعلق فوجداری مقدمہ نمبر 2/95 میں میرٹھ کی نامزد عدالت کے 11.4.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی جانب سے سنگیتا کمار کی جانب سے جی۔ راما سوامی، کے۔ ایم۔ ایم۔ خان، ڈبلیو۔ اے۔ انصاری اور شعیب عرشی شامل ہیں۔

اے۔ ایس۔ پنڈر کے لئے ٹی۔ این۔ سنگھ، مدعاعلیہ کے لئے

عدالت کا فیصلہ درج سنایا گیا:

درخواست گزار نے میرٹھ کے نامزد جج کی جانب سے آئی پی سی کی دفعہ 307، 332 اور 427، غیر ملکی قانون کی دفعہ 14 اور دہشت گردی اور تخریبی سرگرمیوں (روک تھام) ایکٹ، 1987 (مختصر طور پر ٹاڈا) کی دفعہ 3 اور 4 کے تحت لگائے گئے الزامات کو رد کرنے کے لئے فوری اپیل دائر کی ہے۔

درخواست گزار کے وکیل جناب راما سوامی نے کہا کہ اپیل کنندہ کے خلاف شروع کی گئی تمام کارروائی بشمول الزامات کو رد کیا جانا چاہئے کیونکہ ایف آئی آر، جو بالآخر اپیل کنندہ کے خلاف متنازعہ کارروائی پر منتج ہوئی، ٹاڈا کی دفعہ 20 اے (1) کی مکمل خلاف ورزی میں درج کی گئی تھی، جس میں کہا گیا ہے کہ ٹاڈا کے تحت جرم کے ارتکاب کے بارے میں پولیس پیشگی منظوری کے بغیر ریکارڈ نہیں کرے گی۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اپنی دلیل کو سامنے لانے کے لئے انہوں نے ایف آئی آر کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی ہے جو آئی پی سی کی دفعہ 332، 307 اور 427، فوجداری قانون ترمیمی قانون کی دفعہ 7 اور ٹاڈا کی دفعہ 3 اور 4 کے تحت قابل سزا جرائم کے لئے ایک سب انسپکٹر آف پولیس کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔

مسٹر راما سوامی کی مذکورہ دلیل پر غور کرنے کے بعد ہم اسے قبول کرنے سے قاصر ہیں ۔ یقیناً یہ سچ ہے کہ جب مذکورہ ایف آئی آر ریکارڈ کیا گیا تھا تو دفعہ 20اے(1) کے تحت پولیس سپرنٹنڈنٹ کی کوئی پیشگی منظوری حاصل نہیں کی گئی تھی لیکن، جیسا کہ اوپر دیکھا گیا ہے، ایف آئی آر کو نہ صرف ٹاڈا کے تحت جرائم کے لئے ریکارڈ کیا گیا تھا بلکہ تعزیرات ہند کے تحت جرائم کے لئے بھی درج کیا گیا تھا جس کے لئے متعلقہ پولیس افسر اس طرح کی منظوری کے بغیر ایف آئی آر درج کرنے کا مجاز تھا۔اس مرحلے پر ٹاڈا کی دفعہ 20اے(ایل) کے تحت ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی منظوری کی عدم موجودگی صرف جانچ ایجنسی کو ٹاڈا سے متعلق جرائم کی تحقیقات کرنے کا حق نہیں دیتی ہے بلکہ اسے ایف آئی آر میں مبینہ دیگر جرائم کی تحقیقات کرنے کا قانونی حق حاصل ہے ۔ اگر ایف آئی آر کو صرف ٹاڈا کے تحت جرم کے ارتکاب کے لئے درج کیا جاتا تو ہم خود کو مسٹر راما سوامی کی دلیل کو قبول کرنے کے لئے راضی کر سکتے تھے لیکن اس میں دیگر جرائم کے الزامات ہیں، یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ ایف آئی آر نے جہاں تک ان جرائم کی تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا، غیر فعال تھا۔

کچھ دیگر حقائق ہیں جن پر اس مرحلے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ۔ ایف آئی آر درج ہونے کے بعد جانچ ایجنسی نے 21 نومبر 1994 کو غازی آباد کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کے سامنے درخواست کی کہ ٹاڈا کی دفعہ 3 اور 4 کو اس بنیاد پر شامل کرنے کی منظوری مانگی جائے کہ جانچ کے دوران اس طرح کے جرائم میں اپیل کنندہ کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے ۔ مانگی گئی منظوری دی گئی اور اس کے بعد جانچ مکمل ہونے پر ٹاڈا کی دفعہ 20اے(2) کے تحت متعلقہ اتھارٹی کی منظوری سے چارج شیٹ پیش کی گئی۔ چونکہ تفتیشی ایجنسی کے اوپر اٹھائے گئے اقدامات ٹاڈا کے دفعہ 20اے کے ذیلی دفعہ (1) اور (2) دونوں دفعات کے مطابق ہیں، محترم راما سوامی کی طرف سے مشتعل ہونے کی بنیاد پر ان الزامات کو رد کرنے کے لیے ذمہ دار نہیں ہیں ۔ ۔ چونکہ اس اپیل کی حمایت میں کوئی دوسرا نکتہ نہیں اٹھایا گیا ہم اسے مسترد کرتے ہیں ۔

آر ۔ پی ۔

اپیل خارج کر دی گئی ۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24